Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur Vaishali

M.A 3rd Semester

Paper - XI

Date - 13-08-2020

Time - 2:00 P.M

Topic - Bal-E-Jibril ki Dusri Ghazal ki tashrih.

علامہ اقبال کے دوسرے شعری مجموعہ بالِ جبریل کی دوسری غزل پانچ اشعار پر مشتمل ہے۔

دوسری غزل کا پہلا شعر

اگرکج رو ہیں انجم، آسماں تیرا ہے یا میرا؟
مجھے فکرِ جہاں کیوں ہو، جہاں تیرا ہے یا میرا؟

درج بالا شعر کے دونوں مصرعے استفہامیہ انداز کے ہیں۔ اقبال اس شعر میں حق باری تعلیٰ سے مخاطب ہیں اور کہتے ہیں کہ ستاروں کی چال اگر ٹیڑھی ہے اور ان کی رفتار درست نہیں تو میں اس کا ذمہ دار کیوں کر ہو سکتا ہوں۔ کیونکہ آسماں تیرا ہے میرا نہیں اس لیے ستاروں کی چال درست کرنے کی ذمہ داری بھی تجھ پر ہے نا کہ مجھ پر۔ دوسرے مصرعے میں کہتے ہیں کہ مجھے دنیا کی فکر کیوں ہو یہ دنیا میری نہیں ہے تیری ہے۔

۲ اگر ہنگامہ ہائے شوق سے ہے لامکاں خالی
خطا کس کی ہے یا رب! لامکاں تیرا ہے یا میرا؟

غزل کے دوسرے شعر میں اقبال اپنے رب سے مخاطب ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر لامکاں میں جہاں تیرے

ذات کی خاص جلوہ فرمائیاں ہیں - عشق و عاشقی کے
ہنگامے نظر نہیں آتے تو یہ کس کا قصور ہے؟ اے خدا!
لامکاں میرا نہیں تیرا ہے - تو اپنی مرضی سے جہاں جو چاہے
پیدا کرلے - یہ تیرے اختیار میں ہے بندہ تو بے بس ہے -

اسے صبح ازل انکار کی جرأت ہوئی کیونکر؟
مجھے معلوم کیا! وہ رازداں تیرا ہے یا میرا؟

ازل کی صبح کو جب اس کائنات کی تخلیق ہوئی ابلیس نے
تیرا حکم ماننے سے انکار کردیا - سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ
اسے انکار کا حوصلہ کیوں کر ہوا؟ اس سوال کا جواب میں
کیسے دے سکتا ہوں؟ وہ تیرا رازداں ہے، میرا نہیں - یعنی
ابلیس کے انکار کی مصلحت بھی خدا ہی کو معلوم ہے، ہم
انسان یہ بھید نہیں معلوم کرسکتے -

محمدؐ بھی تیرا، جبریل بھی، قرآن بھی تیرا
مگر یہ حرف شیریں ترجماں تیرا ہے یا میرا؟

اے رب! اس حقیقت میں کوئی شبہ نہیں کہ حضرت محمدؐ
بھی تیرے ہیں - تو نے انہیں خاتم الرسول بنایا، تو نے انہیں
سب سے آخر میں اس کائنات کی ہدایت کے لیے بھیجا -

جبریلؑ بھی تیرے ہیں۔ وہ تمام انبیاؑ کے پاس تیرا پیغام پہنچاتے اور تیرے احکام لاتے رہے۔ قرآن مجید بھی تیری نازل کی ہوئی آخری کتاب ہے۔ مگر یہ میٹھی بات جسے جذبۂ عشق کہتے ہیں، یہ بھی تو تیرا ہی ترجمان ہے میرا نہیں۔

اسی کوکب کی تابانی سے ہے تیرا جہاں روشن
زوالِ آدمِ خاکی زیاں تیرا ہے یا میرا؟

اے خدا تیری اس دنیا میں اس وقت تک روشنی باقی ہے جب تک خاکی انسان کا تارا چمک رہا ہے۔ اگر یہ ستارہ ڈوب گیا اور آدمِ خاکی کو زوال آ گیا تو اس میں میرا کیا بگڑے گا؟ جو نقصان ہوگا تیرا ہی ہوگا۔

—٭—